سوال نمبر 13521

منجانب:۔ محترم بلاول آفریدی صاحب رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر آبکاری و محاصل اور منشیات کے روک تھام ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ ضلع پشاور اور ضلع خیبر کے باونڈری کارخانوں مارکیٹ کے ساتھ ریل وے پھاٹک کے اطراف میں منشیات کے اڈے موجود ہیں اور ان میں ہر قسم کے منشیات فروخت ہوتے ہیں؟	جی نہیں۔ ضلع پشاور اور ضلع خیبر کے باونڈری کارخانوں مارکیٹ کے ساتھ ریل وے پھاٹک کے اطراف میں منشیات کے اڈے موجود نہیں۔ البتہ ریل وے پھاٹک کے اطراف نشہ کے عادی افراد موجود دار ہتے ہیں۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہے تو متعلقہ محکمہ نے 2015 سے لیکر 2021 تک جو کاروائی کی ہے اس میں کتنے منشیات فروشوں کو پکڑا ہے اور منشیات جیسے لعنت کو ختم کرنے کیلئے کیا کاروائی کی ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نار کو ٹکس کنٹرول خیبر پختونخوا کا انسداد منشیات قانون صوبائی اسمبلی سے ستمبر 2019 میں پاس ہوا۔ اس سے پہلے محکمہ وفاقی انسداد منشیات قانون 1997 کے تحت منشیات اور ملزمان پکڑ تا تھا، چونکہ اس وقت محکمہ ایکسائز کے اپنے تھانہ جات اور انویسٹیگیشن نظام نہیں تھا اس لئے مال مقدمہ اور گرفتار ملزمان محکمہ پولیس اور اے این ایف کے حوالے کر دیا جاتا تھا۔ انسداد منشیات قانون 2019 میں منشیات فروشوں، منشیات سمگلروں اور منشیات کا کاروبار کرنے والوں کیلئے سخت سزائیں جبکہ منشیات استعمال کرنے والوں کو مریض کے طور پر بحالی کے سیکشنز موجود ہیں۔ انسداد منشیات قانون 2019 کے تحت منشیات کے خلاف دو طریقہ کار پر کام ہو رہا ہے جس میں پہلا منشیات کے خلاف کاروائیاں اور دوسرا منشیات کی طلب میں کمی ہے۔ ستمبر 2019 میں محکمہ ایکسائز کا انسداد منشیات قانون صوبائی اسمبلی سے پاس ہونے کے بعد محکمہ نے اب تک منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کیئے: 1۔ پانچ ریجنل ایکسائز تھانوں کا قیام 2۔ اسپیشل کورٹس کا قیام 3۔ ایکسائز کے 400 افسران واہلکاروں کی ہنگو ٹریننگ کالج سے ٹریننگ 4۔ ایکسائز آفیسرز کی پولیس اسکول آف انویسٹیگیشن سے ٹریننگ 5۔ منشیات کے خلاف آگاہی مہم، جس میں صوبہ بھر میں کالجز، یونیورسٹیوں میں وقتاً فوقتاً سیمینارز اور واک منعقد کئے گئے۔ 6۔ مختلف یونیورسٹیوں میں طلباء سے اینٹی ڈرگ ایمبیسیڈرز رجسٹرڈ کرنے کا عمل شروع کیا گیا۔ جس میں پہلے مرحلے میں عبدالولی خان یونیورسٹی مردان سے 13 سو کے قریب ایمبیسیڈر رجسٹر کئے گئے لیکن کووڈ19 کی وجہ سے یہ پراسیس التواء کا شکار ہوا۔

اینٹی ڈرگ ایمبیسیڈرز محکمہ کیلئے والنٹیرلی آگاہی مہم، سیمینارز، نشہ کرنے والے طلباء یا کسی قسم منشیات سے متعلق سرگرمی کی معلومات محکمہ کو دینگے۔ اس کے علاوہ منشیات کے عادی افراد کے سروے اور بحالی میں محکمہ سے تعاون کرینگے۔ 7۔ ڈونر ایجنسیوں سے منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کیلئے لائحہ عمل اور مراکز کے قیام پر کام جاری ہے۔ 8۔ محکمہ ایکسائز نارکو ٹکس کنٹرول ونگ کی استعداد کار بڑھانے کیلئے امریکی ادارے بیورو آف انٹرنیشنل نارکوٹکس اینڈ لا انفورسمنٹ افیرز سے معاہدہ ہوا ہے، جس کے تحت وہ محکمہ ایکسائز کو منشیات پکڑنے والے جدید آلات و دیگر سامان فراہم کر چکے ہے اور آئندہ بھی تعاون جاری رہیگا۔ محکمہ کے تھانوں کے قیام کے بعد 27 اگست 2020 میں پہلی ایف آئی آر درج ہوئی، 27 اگست 2019 کے بعد محکمہ کی منشیات اور ملزمان پکڑنے کی کارکردگی مندرجہ ذیل ہے: کل کیس جو رجسٹرڈ ہوئے: 484 گرفتار ملزمان: 573 ضبط شدہ چرس: 3915 کلو ضبط شدہ افیون: 455 کلو ضبط شدہ ہیروئن: 473 کلو ضبط شدہ آئس / میتھ: 142 کلو		